Translation

It is necessary to know what our enemies say about us in order to know our hidden flaws. ~~Often~~ Our friends oftenly praise us to keep our heart. Firstly, they do not consider our flaws as flaws or they hide these to respect our emotions or not to distress us. Opposed to this, our enemy tests us and finds our flaws from everywhere. In enmity, he portrays a small thing as big. A friend always promotes our goodness and the enemy promotes flaws. Due to this, we should be more thankful to our enemy as he informs us about our flaws. Seen from this perspective, the enemy proves better than a friend.

Translation Passage

اپنے پوشیدہ عیبوں کو معلوم کرنے کے لیے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ ہمارے دشمن ہم کو کیا کہتے ہیں۔ ہمارے دوست اکثر ہمارے دل کے موافق ہماری تعریف کرتے ہیں۔ اول ہمارے عیب ان کو عیب ہی نہیں لگتے یا پھر ہماری خاطر کو ایسا عزیز رکھتے ہیں کہ اس کو رنجیدہ نہ کرنے کے خیال سے اِن کو چھپاتے ہیں۔ یا پھر ان سے چشم پوشی کرتے ہیں۔ بر خلاف اس کے ہمارا دشمن ہم کو خوب ٹٹولتا ہے اور کونے کونے سے ڈھونڈ کر ہمارے عیب نکالتا ہے۔ گو دشمنی سے چھوٹی بات کو بڑا بنا دیتا ہے۔ دوست ہمیشہ اپنے دوست کی نیکیوں کو بڑھاتا ہے اور دشمن عیبوں کو۔ اس لیے ہمیں اپنے دشمن کا زیادہ احسان مند ہونا چاہیئے کہ وہ ہمیں ہمارے عیبوں سے مطلع کرتا ہے۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو دشمن دوست سے بہتر ثابت ہوتا ہے۔